www.KitaboSunnat.com

ابنِ اُکَیمَۃَ قَالَ سَمِعۡتُ سَعِیۡدَ بۡنَ الۡمُسَیِّبِ "...... الخ

اس میں بھی عمّار کے بعد "عَنۡ" کا لفظ نہیں ہے۔

★ — "صحیح مسلم" کے بہت سے نسخے اس غلطی سے پاک ہیں۔

★ — کتبِ اسماء الرجال مثلاً "تہذیب الکمال"، "تہذیب التہذیب"، "تقریب التہذیب" وغیرہ کے خلاصہ میں ابن اکیمہ پر "مسلم" کی علامت نہیں ہے۔

مندرجہ بالا دلائل سے ثابت ہوا کہ ان سب کے نزدیک ابن اکیمہ "صحیح مسلم" کا راوی نہیں ہے۔

یہ اظہر من الشمس ہے کہ اس سند میں (عَنۡ) کا لفظ عمداً بڑھایا گیا ہے اور اس کا مقصد صرف اور صرف اپنے مذہب کی نصرت ہے۔

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ہدایت دے! آمین

شعر و ادب — جناب عبدالرحمٰن عاجز

صدائے حق سے بزمِ کفر میں محشر بپا کر دے

یہ کام اللہ کا ہے منزلِ مقصد پہ پہنچانا
تو بسم اللہ سے اپنے عمل کی ابتدا کر دے

تری ہی یاد ہو دل میں ترا ہی ذکر ہو لب پر،
الٰہی اپنی الفت میں میری ہستی فنا کر دے!

رسوماتِ جدید اسلام میں ہیں سب کی سب بدعت
اگر ممکن ہو تو بدعت کو سنت سے جدا کر دے

لباسِ پارسائی کر لیا ہے زیبِ تن میں نے
مرے اللہ میرے دل کو بھی تُو پارسا کر دے

کہیں ایسا نہ ہو عاجز اچانک موت آ جائے
کسی کا حق اگر تجھ پر ہو تو فوراً ادا کر دے!

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ